Regd. No. L. 5. 54

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”

یوم شنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

خطبہ نمبر ۹

فی پرچہ ۱۰؍

جلد ۴۷/۱۲ ｜ ۲۹ امان ۱۳۳۷ ہش ۔ ۲۹ مارچ ۱۹۵۸ء ｜ نمبر ۷۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کل یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ اسہال کی تکلیف ہے ۔ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت تاحال ناساز ہے ۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

جماعت احمدیہ کا مقصد ساری دنیا کو حلقہ بگوش اسلام بنانا ہے

وہ بنی نوع انسان کی خدمت کرکے دنیا میں قیام امن کی راہ ہموار کرنا چاہتی ہے

جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر سوئٹزرلینڈ کے ایک مشہور اخبار کا تبصرہ

احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ کے رپورٹ کے موقعہ پر وہاں کے کم و بیش ۲۲ اخباروں نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر اپنے کالموں میں تبصرہ کیا ہے ۔ ان میں سے ”Reformiertes Volksblatt“ نامی اخبار کا تبصرہ درج ذیل کیا جاتا ہے ۔ جو اس نے اپنی یکم مارچ ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں شائع کیا ہے ۔ اخبار مذکور نے لکھا ہے :۔

”حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) جنہوں نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور سابقہ کتب سماوی کی پیشگوئیوں کے بموجب مسیح موعود اور مہدی ہونے کا دعوےٰ کیا جماعت احمدیہ کے بانی تھے ۔ اس جماعت کا مقصد حقیقی اور خالص اسلام کو تمام دنیا میں پھیلانا ہے اس کا دعوےٰ ہے کہ اسلام آخری اور کامل ترین آسمانی ہدایت ہے ۔ بنا بریں تمام دنیا کیلئے اس کو قبول کرنا ضروری ہے ۔ یہ جماعت اپنے آپ کو حقیقی اسلام کا حامل سمجھتی ہے ۔ اور اس طرح وہ بنی نوع انسان کو گری ہوئی حالت سے اٹھانے اور دنیا میں حقیقی امن کے قیام اور اس کی راہ ہموار کرنے کی دعویدار ہے ۔ یورپ میں سے (انگلستان) ہالینڈ، جرمنی، سپین، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ میں اس جماعت کے باقاعدہ تبلیغی مراکز قائم ہیں ۔ جیسا کہ سوئٹزرلینڈ کے سرکاری گزٹ کے اعلان سے ظاہر ہوتا ہے

اسلام کے فرقہ احمدیہ نے اپنے آپکو اور زیادہ منظم کر لیا ہے ۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ آج سے چند سال قبل اس نے سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام کی جس مہم کا آغاز کیا تھا ۔ یہ اسے اور زیادہ وسیع کرنا چاہتی ہے ۔ اس کی کوشش یہ ہے کہ وہ مختلف طریقوں سے اپنے میدان تبلیغ کو اور زیادہ زرخیز بنائے ۔ تا اچھی فصل حاصل کر سکے ۔ چونکہ جماعت کی مجلس عاملہ میں خود سوئٹزرلینڈ کے بعض باشندوں کے نام بھی شامل ہیں ۔ لہذا یہ باور کرنا چنداں مشکل نہیں ہے ۔ کہ ان کی تبلیغی مساعی بار آور ثابت ہو رہی ہیں ۔ اس مسلم جماعت کی موجودگی اس ضرورت کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔ کہ ہم عالمی مذاہب کے اندر رونما ہونے والی تحریکات سے اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ باخبر رکھیں ۔ اور ان کی طرف خاص توجہ دیں ۔ چونکہ یہ اسلامی تحریک کتابوں رسالوں اور ٹریکٹوں کی اشاعت کے ذریعہ اثر و نفوذ حاصل کرنا چاہتی ہے ۔ اس لئے ہمارے مذہبی لوگوں کا یہ فرض ہے کہ وہ طلبہ کو مذہبی بحث و مباحثہ کی زیادہ سے زیادہ تربیت دیں ۔

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ اور یوم جمہوریہ کی تقریب

سیالکوٹ (بذریعہ ڈاک) مکرم عبدالکریم خان صاحب شاہد مربی سلسلہ شہر سیالکوٹ مطلع فرماتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۸ء کو جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے ”یوم جمہوریہ“ کی تقریب پورے اہتمام سے منائی ۔ اس سلسلہ میں اس رات بیت احمدی مسجد میں چراغاں کیا گیا ۔ نیز نماز تراویح میں پاکستان کے استحکام اور اس کی روز افزوں ترقی کے لئے دعائیں کی گئیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پاکستان کو زیادہ سے زیادہ دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے ۔

ضروری اعلان

امسال ”یوم مسیح موعود“ ۳۰ مارچ کو ہوگا

احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے امسال ”یوم مسیح موعود“ ۳۰ مارچ بروز اتوار کو ہوگا ۔ واضح ہو کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کی رو سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی تھی ۔ وہ مارچ ۱۸۸۹ء کے آخری عشرہ میں ۲۳ مارچ کو لی گئی تھی ۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا ۔ اس مبارک موقعہ کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منانا مناسب ہے ۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے استصواب کیا گیا ۔ تو حضور نے اس کی اجازت مرحمت فرمائی ہے جماعتوں کے امراء صدر صاحبان اور عہدیداران کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں ۔ اور رپورٹیں بھی بھجوائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اپنے فرائض کو انتہائی خوش اسلوبی پوری توجہ اور محنت کے ساتھ ادا کرو

سلسلہ کی زمینوں پر کام کرنیوالے افراد کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ آمد پیدا کریں

تاکہ

اس آمد کے ذریعہ یورپ میں اسلام کی اشاعت ہو اور زیادہ سے زیادہ مساجد تعمیر کی جا سکیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ر مارچ سنہ ۱۹۵۸ء بمقام محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون (سورۃ نحل ع ۱۶) یعنی اللہ تعالےٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی اور محسن ہوں۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ تقوےٰ اور احسان کے ساتھ

خدا تعالےٰ کی معیت

حاصل ہوتی ہے تقویٰ کے ایک معنے تو یہ ہیں کہ انسان اللہ تعالےٰ پر توکل کرے اور دوسرے معنے یہ ہیں کہ حرام چیزوں سے بچتا رہے اور محسن کے ایک ظاہری معنے تو یہ ہیں کہ انسان لوگوں پر احسان کرے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے احسان کے یہ معنے کئے ہیں کہ انسان خدا تعالےٰ کی ایسے رنگ میں عبادت کرے کہ اسے یہ محسوس ہو کہ وہ گویا خدا تعالےٰ کو دیکھ رہا ہے اور اگر یہ مقام کسی حاصل نہ ہو تو پھر

اس سے ادنےٰ مقام یہ ہے

کہ وہ عبادت کرتے وقت یہ محسوس کرے کہ خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ یعنی نماز کا کامل ہونا احسان ہوتا ہے اور ایک معنے لغت کے لحاظ سے یہ ہیں کہ انسان اپنے فرائض کو انتہائی خوش اسلوبی اور پوری توجہ کے ساتھ ادا کرے۔ گویا خالی اٹکل پچو طور پر کام نہ کرنا بلکہ ہر کام کی جو شرائط مقرر ہیں۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کرنا اور ہر پہلو کے لحاظ سے اسے مکمل کرنا احسان کہلاتا ہے۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت یہاں کے احمدیوں کے لئے بھی اپنے اندر

بہت بڑا سبق

رکھتی ہے ان کو سمجھ لینا چاہیئے کہ جس زمین پر وہ اس وقت آباد ہیں یہ سلسلہ کی زمین ہے۔ اس لئے ان کو ایسی محنت سے کام کرنا چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے شرمندہ نہ ہوں اور وہ انہیں یہ نہ کہہ سکے کہ انہوں نے اپنے فرائض کو ادا نہیں کیا بلکہ ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون کے مطابق پورا تقویٰ ان کے مدنظر ہو اور وہ زیادہ سے زیادہ آمد پیدا کریں تاکہ اسے اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے خرچ کیا جا سکے۔ پھر تقوےٰ کے ذکر کے بعد فرماتا ہے والذین ھم محسنون۔ اور احسان کے معنے اپنے فرائض کو صحیح طور پر ادا کرنے کے ہیں اس لحاظ سے وقت پر ہل چلانا اور وقت پر فصلوں کو پانی دینا بھی احسان میں شامل ہے۔ پس

ہر احمدی زمیندار کا فرض ہے

کہ وہ وقت پر بیج ڈالے۔ وقت پر گوڈی کرے۔ وقت پر پانی کی نگرانی کرے۔ اور وقت پر کٹائی کرے۔ یہ ساری چیزیں "احسان" میں شامل ہیں۔ اگر جماعت کے لوگ ایسا کرنے لگ جائیں تو یہاں کی پیداوار اتنی بڑھ سکتی ہے کہ ہم آسانی کے ساتھ کئی مساجد غیر ممالک میں بنا سکتے ہیں محمد آباد اور بشیر آباد کی زمین ملا کر غالباً دس ہزار ایکڑ ہوگی اور ہالینڈ میں تین ہزار روپیہ فی ایکڑ۔ جاپان میں چھ ہزار روپیہ فی ایکڑ اور دہلی میں چودہ سو روپیہ فی ایکڑ آمد حاصل کی جاتی ہے۔ اگر چودہ سو روپیہ فی ایکڑ ہی آمد مدنظر رکھی جائے تو دس ہزار ایکڑ سے ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیہ آمد ہو سکتی ہے۔ اور اگر تین ہزار آمد مدنظر رکھیں تو تین کروڑ روپیہ بن جاتا ہے اور اگر ہماری تین کروڑ روپیہ آمد ہو جائے تو تم سمجھ سکتے ہیں کہ

سارے یورپ اور امریکہ میں تبلیغ

کے لحاظ سے کتنا تہلکہ مچ سکتا ہے اور آپ لوگوں کی تھوڑی سی محنت سے تبلیغ کتنی آسان ہو جاتی ہے۔ کل میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر مختلف اسٹیٹس اپنی آمد بڑھانے کی کوشش کریں تو ان کی آمدنوں کو بیرونی ممالک کی مساجد کے لئے وقف کر دیا جائے گا۔ اور انہی کے نام پر ان ملکوں میں مساجد بنا دی جائیں گی مثلاً لکھ دیا جائے گا کہ یہ لطیف نگر کی بنائی ہوئی مسجد ہے یہ نور نگر کی بنائی ہوئی مسجد ہے۔ یہ محمد آباد کی بنائی ہوئی مسجد ہے۔ اس طرح ہر اسٹیٹ کی آمد سے اس کے نام پر مسجد بنا دی جائیگی اور جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے برکت بھی نازل ہوگی۔ اور

مسجد بنانے کا جو ثواب ہے

وہ بھی انہیں ملے گا۔ اور پھر یورپ اور امریکہ میں جو مسلمان ہوں گے وہ الگ دعا کریں گے کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کا بھلا کرے جنہوں نے ہمارے شہروں میں مسجدیں بنائی ہیں۔ کل میں نے دوستوں کو اس کی تحریک کی تھی۔ اگر اس پر عمل شروع ہو جائے تو آمد بڑھانے کا شوق لوگوں میں ترقی کر سکتا ہے

میں سمجھتا ہوں

کہ ہماری ان اسٹیٹوں کا رقبہ ضرور ہے کہ ان کی آمد سے ایک سال میں ایک مسجد بن سکے لیکن اگر کوئی بہت ہی چھوٹی اسٹیٹیں ہوں تو وہ ایک سال میں نہ سہی تو دو سال میں بنا لیں۔ بہرحال دوستوں کو اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

فیضانِ نبوّتِ محمّدیہ

تقریر جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

(قسط نمبر ۴)

ضروری حوالہ

پیارے دوستو اور بھائیو۔ نبوّت محمدیہ کے فیضان روحانی کی شان کی وضاحت کے لئے اب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ جس کا جاننا اس سلسلہ میں نہایت ضروری ہے ... کیونکہ یہ عبارت خاتم النبیین کی تشریح میں ہمارے نقطہ نگاہ کو بالکل واضح کر دیتی ہے۔ اور غیر مبایعین کے نقطہ نگاہ کی تردید کیلئے یہ ایک برہان قاطع ہے۔ جس کا ان کے پاس قطعًا کوئی جواب نہیں؟۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۱۵۴ پر فرماتے ہیں:-

"خلاصہ کلام یہ ہے کہ میں ایک ایسے نبی کا تابع ہوں جو انسانیت کے تمام کمالات کا جامع تھا اور اس کی شریعت اتم اور اکمل تھی۔ اور تمام دنیا کی اصلاح کے لئے تھی اس لئے مجھے وہ قوتیں عنایت کی گئیں جو تمام دنیا کی اصلاح کے لئے ضروری تھیں۔ پھر اس امر میں کیا شک ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السّلام کو وہ فطری طاقتیں نہیں دی گئیں جو مجھے دی گئیں کیونکہ وہ ایک خاص قوم کے لئے آئے تھے۔ اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کی وجہ سے وہ کام سر انجام نہ دے سکتے جو خدا کی عنایت نے مجھے انجام دینے کی قوت دی ہے هذا تحدیث نعمۃ اللہ ولا فخر۔ جیسا کہ ظاہر ہے اگر حضرت موسیٰ علیہ السّلام ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ آتے تو اس کام کو سر انجام نہ دے سکتے۔ اور قرآن کریم کی جگہ تورات نازل ہوتی۔ تو اس کام کو ہرگز سر انجام نہ دے سکتی۔ جو قرآن شریف نے دیا۔ انسانی مراتب پردہ غیب میں ہیں۔ اس بات میں بگڑنا اور منہ بنانا اچھا نہیں۔ کیا جس قادر مطلق نے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو پیدا کیا وہ ایک ایسا انسان یا اس سے بہتر پیدا نہیں کر سکتا اگر قرآن شریف کی کسی آیت سے یہ ثابت ہو تو وہ پیش کرنی چاہیئے۔ سخت مردود وہ شخص ہوگا جو قرآنی آیت سے انکار کرے۔"

میرا استدلال

اب اس حوالہ سے میرا استدلال یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام یہ مانتے ہیں کہ خدا اب بھی قادر ہے کہ مسیح جیسا بلکہ مسیح سے بہتر انسان پیدا کرے۔ جو مخالفین اس امر کے قائل نہیں آپ اُن سے مطالبہ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی آیت قرآنیہ آپ کے سامنے پیش کریں جس میں یہ لکھا ہو کہ اب خدا تعالیٰ مسیح جیسا بلکہ اس سے بہتر انسان پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ بحث آپ نے اس لئے اٹھائی ہے اور یہ مطالبہ اس لئے کیا ہے کہ آپ نے اپنے تئیں الہام الٰہی کے ماتحت حضرت مسیح ابن مریم علیہ السّلام سے افضل قرار دیا تھا۔ اور جو اس دعویٰ کو سچّا نہیں سمجھتا اس پر یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ وہ اپنے اس دعویٰ کو قرآنی آیت کے رُو سے ثابت کرے کہ اب مسیح جیسا یا اس سے بہتر انسان پیدا نہیں ہو سکتا۔ اب اگر غیر مبایعین کے سامنے ایک غیر احمدی آیت خاتم النبیین پیش کر کے یہ کہے کہ یہ آیت چونکہ بتاتی ہے کہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو سکتا اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے بڑا تو کجا ان جیسا انسان بھی اب اس آیت کی رُو سے تا قیامت پیدا نہیں ہو سکتا تو غیر مبایعین غیر احمدیوں کے اس استدلال پر بغلیں جھانکنے لگ جائیں گے۔ اس لئے کہ ان کا عقیدہ آیت خاتم النبیین کی تفسیر میں غیر احمدیوں سے ملتا جلتا ہے۔ لہٰذا انہیں تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام اس چیلنج میں شکست کھا گئے ہیں۔ اور غیر احمدیوں نے ان کے مطالبہ کو پورا کر دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا تھا میرے سامنے وہ آیت پیش کرو جس میں ایسا لکھا ہو تو میں مردود ہوں گا۔ اگر اس آیتِ قرآنیہ کو چھوڑ دیا اور اپنے اس عقیدہ پر قائم رہوں کہ میں حضرت عیسےٰ علیہ السّلام سے بڑھ کر ہوں پس اگر خاتم النبیین کی آیت کا یہی مطلب ہے جو غیر مبایعین پیش کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں آپ کے بعد آپ کی پیروی اور آپ کے فیضان رُوحانی سے کوئی کامل نبی نہیں آسکتا بلکہ جو آئے گا۔ وہ غیر کامل نبی ہوگا۔ یعنی نبوت کی شان ناقص طور پر رکھتا ہوگا۔ اور محدثوں میں سے محدث ہی ہوگا۔ تو پھر وہ مسیح علیہ السّلام سے جو ایک کامل شان رکھنے والے نبی ہیں۔ اپنی تمام شان میں افضل کیسے ہو سکتا ہے بلکہ وہ تو یقینًا حضرت مسیح علیہ السّلام سے کم درجہ کا ہی رہے گا۔ پس خاتم النبیین کی آیت غیر مبایعین کے مسلمہ معنوں اور ان کے مسلمہ نقطہ نگاہ کے لحاظ سے اُن کا منہ بالکل بند کر دے گی۔ اور انہیں دُنیا کے سامنے شرمندہ کریگی کیونکہ وہ حضرت مسیح موعود کے اس دعویٰ کو سچّا ثابت نہیں کر سکیں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام اپنی تمام شان میں حضرت مسیح ابنِ مریم سے بہت بڑھ کر ہیں۔ اور یہ امر خلاف قرآنمجید نہیں بلکہ خود آیت خاتم النبیین سے مستفاد ہے۔

لیکن ہم لوگ بڑے شرح صدر کے ساتھ غیر احمدیوں کو یہ بتا سکتے ہیں کہ خاتم النبیین کی آیت آپ کے کامل اُمتی کے کامل نبی ہونے میں ہرگز مانع نہیں۔ بلکہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی تو شان یہ ہے کہ آپ کا ایک امتی آپ کے رُوحانی فیضان سے کامل امتی نبی کا مقام پا سکتا ہے۔ بلکہ ایک کامل مستقل نبی سے بھی اپنی مجموعی شان کے لحاظ سے بلند مرتبہ پا سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ کے روحانی فیضان سے نہ صرف انعام یافتہ گروہ میں سے اکمل فرد بنا دیا ہے بلکہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السّلام سے اپنی مجموعی حیثیت میں افضل بنا دیا ہے۔

غیر مبایعین کی ایک اور توجیہہ

بعض غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا اپنی تمام شان میں حضرت مسیح ابن مریم سے بہت بڑھکر ہونے کا یہ مفہوم بتاتے ہیں کہ جو جو شان حضرت مرزا صاحب کو حاصل ہے۔ اس میں آپ حضرت مسیح ابن مریم سے بڑھ کر ہیں۔ لہٰذا چونکہ آپ کو شانِ محدثیت حاصل ہے۔ اس لئے محدثیت میں آپ حضرت عیسٰی علیہ السّلام سے بڑھ گئے ہیں۔ مگر کیا ایک محدث کبھی ایک کامل نبی سے بڑھ سکتا ہے ہرگز نہیں۔ غیر مبایعین تو خود مانتے ہیں کہ محدث محض ناقص نبی ہوتا ہے محدثیت میں شانِ نبوت صرف ناقص

طور پر پائی جاتی ہے۔ پس جو شخص دعویٰ کرتا ہو کہ میں اپنی تمام شان میں ایک اولوالعزم نبی سے بہت بڑھ کر ہوں وہ محض محدث کیسے ہو سکتا ہے۔ اس میں تو شانِ نبوت کامل طور ماننی پڑے گی۔ وہ ایک نبی سے پوری شانِ نبوت رکھتے ہوئے ہی اپنی مجموعی شان میں بڑھ کر ہونے کا دعوےٰ کر سکتا ہے۔ ورنہ جو شخص اپنی شانِ نبوت میں ایک کامل نبی سے کم درجہ کا ہو۔ مثلاً محدث ہو یا محض ولی ہو۔ اس کو کیونکہ یہ دعوےٰ زیب دے سکتا ہے کہ وہ ایک کامل نبی سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔ پس جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت مسیح ابن مریم سے اپنی تمام شان یعنی مجموعی حیثیت میں بہت بڑھ کر ہوئے تو آپ کی نبوت ناقصہ نہیں بلکہ آپ کی نبوت کاملہ ماننی پڑیگی پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبوت کا مدعی مانے بغیر یہ دعویٰ کہ آپ ایک نبی سے اپنی تمام شان میں افضل ہیں عقل سلیم سے کام لینے والا درست قرار نہیں دے سکتا پس دنیا کا فیصلہ آخر یہی ہو گا کہ حضرت مرزا صاحب نبوت کاملہ کے مدعی ہیں تبھی آپ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ آپ حضرت مسیح ابن مریم سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہیں یہ مقام آپ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کامل فیض حاصل کرکے پایا ہے۔ آپ کا یہ دعوےٰ بھی ہے کہ آپ تمام محمدی کمالات کے جامع ہیں اور یہ مقام آپ کو ظلی طور پر ملا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"تمام کمالات محمدیؐ مع نبوت محمدیہ کے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں"

(اشتہار ایک غلطی کا ازالہ)

نیز فرماتے ہیں:۔

"میں نبی اور رسول نہیں ہوں باعتبار نئی شریعت نئے دعویٰ اور نئے نام کے، اور میں نبی اور رسول ہوں یعنی باعتبار ظلیت کاملہ کے وہ آئینہ ہوں جس میں محمدی شکل اور محمدی نبوت کا کامل انعکاس ہے"

(نزول المسیح ص۳)

پس جو امتی تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کا ظلی طور پر جامع ہو گا وہ ضرور کامل ظلی نبی ہو گا اور اس میں شانِ نبوت کامل طور پر پائی جائے گی۔

ظلّی نبی اور ظلّی نبوت کی حقیقت

ظلّی نبوت کے متعلق "قول سدید" میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ جب ظلی ابن مریم ابن مریم نہیں اور ظلی خدا، خدا نہیں تو ظلی اور بروزی نبی بھی نبی نہیں بلکہ غیر نبی ہے

اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ مصنف قول سدید کا یہ قیاس ظلی مراتب کے مقامات متعین کئے بغیر درست نہیں کیونکہ ظلّی مراتب بعض مقامات رکھتے ہیں۔ ظلّی اور بروزی نبی تو ایک اصطلاح ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ظلّی خدا کی اصطلاح استعمال نہیں کی۔ بلکہ یہ مصنف قول سدید کی اپنی ایجاد ہے۔ ہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا کامل ظلّ اور مظہر الوہیت تامہ اور خدا کا مظہر اتم ضرور قرار دیا ہے۔ مگر اس ظلّی کمال و مرتبہ کا مقام آپ نے خلافت حقہ قرار دیا ہے

(ملاحظہ ہو سرمہ چشم آریہ ص۱۸۵)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کا کامل ظلّ ہونے سے مراد آپ کی یہ ہے کہ آپ کو خاتم النبیین کا مقام دیا گیا ہے جو خلافت حقہ محمدیہ کے عروج کا انتہائی نقطہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل ظلّ اور کامل بروز یعنی بروزی طور پر خاتم الانبیاء ہونے کی وجہ سے نبی کا مقام دیا گیا ہے۔ اس ظلیت کے واسطہ کو ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی نبوت کی قسم سمجھانے کے لئے آپ نے ظلی نبی اور بروزی نبی کی اصطلاحیں اختیار فرمائی ہیں۔ پس ظلی نبی اور بروزی نبی کا مقام نبوت ہے جو بواسطہ فیضان ختم نبوت آپ کو حاصل ہے۔ اسی طرح ظلی اور بروزی ابن مریم ہونے کی وجہ سے آپ کو مسیح موعود کا مقام و منصب عطا کیا گیا ہے اور جس طرح آپ واقعی اس امت کے مسیح موعود ہیں اسی طرح آپ بواسطہ فیضان محمدی واقعی نبی بھی ہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ظلی نبوت کو غیر نبوت قرار نہیں دیا بلکہ نبوت کی ایک الگ قسم قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"ایک قسم کی نبوت ختم نہیں یعنی وہ نبوت جو اس کی (آنحضرت صلعم) کامل پیروی سے ملتی ہے جو اس کے چراغ سے نور لیتی ہے وہ ختم نہیں کیونکہ وہ محمدی نبوت ہے یعنی اس کا ظلّ"

(چشمہ معرفت ص۳۲۴)

مگر خدا تعالےٰ کی کوئی دوسری قسم نہیں کیونکہ وہ شانِ احدیت کا مالک ہے پس ان ظلی مراتب کے مقامات کی تعیین کئے بغیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل ظلّ کا خدا تعالےٰ کے کامل ظلّ پر قیاس درست نہیں کیونکہ انسان کا خدا بننا تو محال اور ممتنع بالذات ہے۔ مگر نبوت کا مرتبہ انسان کے لئے ہمیشہ ممکن بالذات رہا ہے پس ایک ممکن امر کا محال امر پر قیاس ظلی مراتب کے مقامات کی تعیین کئے بغیر قیاس مع الفارق ہو گا۔

خلاصہ کلام یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل ظلّ یا بالفاظ دیگر بروزی خاتم الانبیاء کا مقام آپ یہ بیان فرماتے ہیں کہ اسے ایک قسم کی نبوت ملتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور آپ کے انوار روحانیہ کے فیض سے ملتی ہے۔ پس یہ نکتہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ بروزی خاتم الانبیاء ہو کر آپ ظلی اور بروزی نبی ہیں (ملاحظہ ہو اشتہار ایک غلطی کا ازالہ) جس کے یہ معنے ہیں کہ نبوت آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ کے فیضان روحانی کے واسطہ سے ملی ہے نہ کہ براہ راست بغیر پیروی نور نبوت محمدیہ کے۔

آخری گذارش

پیارے دوستو اور بھائیو۔ اب میں اپنی تقریر کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک قول پر ختم کرتا ہوں حضور فرماتے ہیں کہ

"خدا نے اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ آخری زمانہ تھا اور شیطان کا مع اپنی ذرّیت کے آخری حملہ تھا اس لئے خدا نے شیطان کو شکست دینے کے لئے ہزارہا نشان ایک جگہ جمع کر دیئے ہیں پھر بھی وہ لوگ جو انسانوں میں سے شیطان ہیں وہ محض افتراء کے طور پر اعتراض کر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کسی طرح خدا کا قائم کردہ وہ سلسلہ نابود ہو جائے"

(چشمہ معرفت ص۳۱۷)

تعجب ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہزارہا نشان دیئے گئے اگر وہ ہزار نبی پر تقسیم کئے جائیں تو ان سے نبوت ان کی ثابت ہو سکتی ہے۔ مگر غیر مبایعین کے نزدیک اگر ان تمام نشانوں کو جمع کر دیا جائے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر بھی محدث کے محدث رہتے ہیں۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

درخواستِ دعا

خاکسار پانچ چھ دن سے بعارضہ خارش بیمار ہے اور تکلیف بہت ہے احباب دعائے صحت فرمائیں
بشیر احمد محلہ الف ربوہ

ہمارا مقصد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ۲ر نومبر ۱۹۵۱ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ کا مقصد دنیا کو فتح کرنا ہے اور اس پر قبضہ کرنا ہے لیکن دوسرے مسلمانوں کا مقصد کسی ایک ملک کو فتح کرنا ہے۔ ہمارا مقصد ان سے بہت بلند ہے۔ ہم نے انگلستان۔ جرمنی۔ امریکہ۔ سپین۔ روس۔ جاپان اور چین وغیرہ سب کو مسلمان کرنا ہے . . . . ہمارا مقصد ساری دنیا میں اسلام پھیلانا ہے اور یہ بغیر قربانی کے نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم اپنے اموال قربان نہ کریں ہمیں یہ امید کس طرح ہو سکتی ہے کہ ہم اپنا مقصد پا لیں گے"۔

حضور کا مندرجہ بالا ارشاد ہمیں دعوت فکر دے رہا ہے۔ پس آیئے ہم اس امر کا جائزہ لیں کہ کیا ہماری اور ہمارے ساتھیوں کی قربانیاں ساری دنیا میں اسلام پھیلانے کے لئے کافی ہیں۔ اگر نہیں تو آیئے ہم اپنے قربانی کے معیار کو بلند کریں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

رقوم فدیہ رمضان

(از مورخہ ۲۲/۳/۵۸ تا مورخہ ۲۵/۳/۵۸)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں ان رقوم کی فہرست دی جاتی ہے جو سابقہ اعلان کے بعد یعنی مورخہ ۲۲/۳/۵۸ تا مورخہ ۲۵/۳/۵۸ فدیہ رمضان کے طور پر میرے دفتر میں موصول ہوئی ہیں یہ رقوم مستحقین میں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ فدیہ دینے والوں کے فدیہ کو قبول فرمائے اور انہیں اپنے فضل و رحمت سے نوازے اور فدیہ لینے والوں کے لئے بھی اس خداداد رزق کو مبارک کرے۔ فقط والسلام۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ۲۵/۳/۵۸ - ربوہ

(۱) شیخ منظور احمد صاحب سرگودھا۔ بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا — ۱۷/-/-

(۲) محمد حسین صاحب کرشن نگر لاہور خود و اہلیہ صاحبہ خود — ۱۵/-/-

(۳) عبدالمنان خانصاحب ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور — ۲۵/-/-

(۴) اہلیہ صاحبہ حاجی عبدالکریم صاحب - کراچی — ۲۵/-/-

(۵) چوہدری محمد اختر صاحب اوورسیر ربوہ — ۲۵/-

(۶) سید محمد حسین شاہ صاحب کریانہ مرچنٹ - جھنگ — ۲۵/-

(۷) اہلیہ صاحبہ " " " — ۱۵/-

(۸) عبداللطیف صاحب۔ دفتر بیت المال - ربوہ — ۱۰/-

(۹) ڈاکٹر قریشی محمد عبداللہ صاحب نصرت آباد اسٹیٹ سندھ — ۳۰/-

(۱۰) چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ - ربوہ — ۲۰/-

(۱۱) خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی حال ربوہ — ۲۵/-

(۱۲) صوبیدار میجر بشیر احمد صاحب دارالنصر ربوہ — ۱۵/-

(۱۳) سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر ربوہ — ۲۰/-

(۱۴) چوہدری محمد مدد علی صاحب - کراچی — ۲۵/-

(۱۵) اہلیہ صاحبہ چوہدری شریف احمد صاحب نسبت روڈ لاہور — ۲۵/-

(۱۶) عبدالمنان صاحب پشاور چھاؤنی — ۳۰/-

(۱۷) بیگم ڈاکٹر گوہر دین صاحب کوٹ فتح خان ضلع اٹک — ۲۵/-

(۱۸) فیض الرحمٰن صاحب ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول اکال گڑھ — ۲۵/-

(۱۹) محمد یوسف شاہ صاحب فلیمنگ روڈ (دو کس کی طرف سے) — ۶۰/-

(۲۰) بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ — ۲۵/-

(۲۱) اے۔ آر نگہت صاحبہ سیالکوٹ از طرف بشیر الدین صاحب برادر خورد — ۲۰/-

(۲۲) لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ فضل عمر ہسپتال - ربوہ — ۲۵/-

(۲۳) ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب - ربوہ — ۱۵/-

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم ڈاکٹر فرزند علی صاحب (دارالرحمت غربی) چند دنوں سے خرابی جگر و دل کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور خدمتِ اسلام کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین (محمد یعقوب - ربوہ)

(۲) برادرم مرزا سعید احمد صاحب چہرے پر پھوڑے نکلنے کی وجہ سے گزشتہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ پھوڑوں کی تکلیف کے علاوہ بخار بھی رہتا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

(منشی محمد انوار سنگساز۔ ضیاء الاسلام پریس - ربوہ)

(۳) میری والدہ صاحبہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تین اپریشن ہو چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مشتاق احمد ظفر تھرڈ ایئر ٹی آئی کالج - ربوہ

تبصرہ

"ہدایۃ المقتصد" — اردو ترجمہ — "بدایۃ المجتہد"

خاکسار نے ترجمہ بدایۃ المجتہد کی پہلی زیر طبع جلد کا شروع سے آخر تک بغور مطالعہ کیا ہے۔ ترجمہ ایسا شگفتہ۔ آسان اور سلیس اردو میں کیا گیا ہے کہ ترجمہ خود ایک مستقل تالیف کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ اصل کتاب دنیائے اسلام کے مشہور فقیہہ اور فلسفی علامہ ابن رشد کے قلم کا نتیجہ ہے۔ جس میں انہوں نے نہایت دلکش پیرایہ میں اسلام کے نظام اجتہاد کے اہم گوشوں کو روشن کرتے ہوئے بالخصوص نکاح۔ طلاق۔ خلع اور دیگر ضروری مسائل پر سیر حاصل روشنی ڈالی ہے۔ اس بارہ میں فقہا کے مختلف مذاہب اور ان کے دلائل کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ فاضل مترجم نے جستہ جستہ مقامات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتاویٰ سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر اور دارالقضاء کے فیصلوں کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے مسلک کی بھی تعیین کر دی ہے مشکل اور باریک مسائل کی تشریح کے لئے مفید حواشی کا اضافہ کیا گیا ہے۔ آیات و احادیث کے تراجم اور حوالے بھی درج کئے ہیں اور صحت لفظی کا بالخصوص خیال رکھا ہے جس سے کتاب کی افادی شان دوبالا ہو گئی ہے اور میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے جو پاکستان میں شائع ہو رہی ہے۔

بہت سے لوگ مسائل سے عدم واقفیت کی وجہ سے بعض اوقات غلط قدم اٹھا بیٹھے ہیں جس کے نتیجہ میں اکثر دفعہ مقدمات تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ (یہ کتاب) "ترجمہ بدایۃ المجتہد" اس اعتبار سے بھی ایک مشعل راہ کا کام دے گا۔ اور اگر اس کی بتمام اشاعت کی گئی تو معاشرہ بہت سی الجھنوں اور پیچیدگیوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

میں ہر صاحب علم مسلمان بالخصوص احمدی دوستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کی بکثرت اشاعت میں نمایاں حصہ لیں۔ یہ ایک بہت بڑی دینی خدمت ہے اور موجب صد برکت ہے!

ارجمند خان لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔

رمضان المبارک اور مجالس انصار اللہ

رمضان المبارک ایک نہایت ہی بابرکت مہینہ ہے۔ اس بابرکت مہینہ میں اگر کوئی مخلص سچے دل سے کوشش کرے تو روحانیت میں ترقی کر سکتا ہے اور روزہ اور نوافل سے انوار و برکات حاصل کر سکتا ہے۔

یہ تجربہ شدہ بات ہے کہ جیسے گناہوں میں آہستہ آہستہ ترقی ہوتی ہے ایسے ہی نیکیوں میں بھی آہستہ آہستہ ترقی ہوتی ہے۔ پس جو شخص رذائل کی زندگی سے پاک ہونا چاہتا ہے وہ آہستہ آہستہ برائیوں کو ترک کرتا جائے گا۔ اور کسی دن خدا کا پاک اور [illegible] بندہ ہو جائے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ایک وقت میں ایک خاص اخلاقی نقص مدنظر رکھ لیا جائے اور پھر اس کی اصلاح کی طرف خاص طور پر توجہ کی جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تجویز فرمائی تھی کہ رمضان کے مہینہ میں جماعت کے افراد اپنی کسی ایک کمزوری کو مدنظر رکھ لیں اور کوشش کریں کہ اس مہینہ کے اندر اندر وہ کمزوری ان سے دور ہو جائے۔ اس طرح آہستہ آہستہ بہت اصلاح ہو سکتی ہے۔

(ہدایات نامہ تعلیم و تربیت صفحہ ۳۷)

قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ۔ مجالس انصار اللہ کو رمضان المبارک میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا مبارک تجویز کے متعلق توجہ دلاتی ہے ہر مجلس اپنے ہاں اس تجویز کو کامیاب بنائے اور مرکزی دفتر کو رپورٹ کرے۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ)

تبدیلی نام

میں نے اپنا سابقہ نام "شیخ رشید احمد انور" تبدیل کر لیا ہے۔ اب میرا نام "شیخ رشید انور احمد" ہوگا۔ احباب بھی اب مجھے اس نام سے مخاطب کریں۔

خاکسار شیخ رشید انور احمد (ابن ڈاکٹر احمد دین صاحب کنری سندھ

ولادت

۱۔ بتاریخ ۲۱/۲/۵۸ بروز جمعہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے بچہ کا نام عبداللہ کور تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ (عبدالرحمٰن خان۔ سارجنٹ پی اے ایف تیجگاؤں ڈھاکہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے عزیزم ظہور احمد شاہ صاحب اسسٹنٹ ایگریکلچرل آفیسر کلور کوٹ کو تین لڑکیوں کے بعد یکم رمضان المبارک کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۲/۹ ج ب ضلع لائل پور

تصحیح ضروری

۲۷ مارچ کے پرچہ کے ۱۷ صفحہ پر ولادت نمبر ۲ کے آخر میں غلطی سے عبداللہ خاں نمبردار موضع چھانگا متصل ڈسکہ کا نام لکھا گیا ہے۔ اس کی بجائے عبدالرحمٰن خان سارجنٹ تیجگاؤں ڈھاکہ لکھنا چاہیئے تھا لہذا اب صحیح اعلان دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔

زعماء کرام مجالس انصار اللہ کیلئے یاددہانی

بتاریخ ۱۰ مئی ۵۸ء انصار اللہ کا حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "ضرورت الامام" کا امتحان ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ امید ہے آپ اپنی جماعت کے اراکین انصار اللہ کو امتحان میں شمولیت کی ترغیب دے رہے ہوں گے۔ ازراہ کرم اپنی مساعی سے مرکز کو بھی جلد مطلع فرمادیں۔ کوشش فرمادیں۔ کہ انصار اللہ کا کوئی رکن ایسا نہ رہے۔ جو اس امتحان میں شامل نہ ہو۔

جو احباب لکھ نہ سکتے ہوں۔ ان کے زبانی امتحان کا انتظام کر دیا جاوے۔ اگر اس کتاب کا درس شروع کر دیا جائے۔ تو زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ اس طرح امتحان کی تیاری ساتھ ساتھ خود بخود ہوتی چلی جائے گی۔

نوٹ:۔ یہ کتاب ۹ ر بھجوا کر شرکت الاسلامیہ ربوہ سے براہ راست یا بذریعہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ حاصل کی جاسکتی ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت خواجہ عبدالحق صاحب گوجرہ نے اپنے خاوند مکرم محمد امین صاحب ولد محمد اقبال صاحب ساکن سیالکوٹ حال کراچی معرفت ایم۔ بی ڈھی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۲۱۵ کے خلاف درخواست دی ہے کہ وہ مجھے آباد نہیں کرتے وہ مجھے اخراجات دیتے ہیں ان کے دو بچے بھی میرے پاس ہیں وغیرہ

مکرم محمد امین صاحب کو معمولی طریق سے اس کی جوابدہی کے لئے نہیں بلایا جاسکا اس لئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ (۱) وہ اپنا ایڈریس موجودہ بھیجدیں (۲) اس درخواست کی جوابدہی کے لئے بتاریخ ۲۶/۴/۵۸ بوقت ۹ بجے صبح دفتر قضاء ربوہ میں پہنچ جائیں۔

نوٹ:۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا پتہ ہو تو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان

محمد اسمٰعیل صاحب ساقی واقف زندگی۔ موصی ۹۶۶۶ ولد مولوی محمد ابراہیم صاحب ساکن ربوہ کارکن دفتر وکیل التبشیر نے اپنا نام محمد اسماعیل ساقی کی بجائے محمد اسمٰعیل خادم تبدیل کر لیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔۔۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ابا جان محترم کی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (شمیم بنت ڈاکٹر فرزند علی صاحب صادق ربوہ)

۲۔ خاکسار مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے اور دل کا عارضہ بھی ہے۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں۔ (قاضی عبدالوحید ربوہ)

۳۔ بندہ نے بواسیر کا اپریشن کرایا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لئے نجات دے۔ آمین۔

(ڈاکٹر دین محمد صوفی۔ احمدیہ دارالشفاء۔ چوک تھانہ گوجرانوالہ)

۴۔ میرا چھوٹا بھائی سعید احمد بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(فضل احمد وقف ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

۵۔ میں نے اور میرے ایک اور احمدی دوست نے محکمانہ امتحان دیئے ہوئے ہیں۔ احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز خاکسار کی والدہ محترمہ چند یوم سے بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بھی احباب سے درخواست دعا ہے۔ (شیخ بشیر احمد راولپنڈی)

۶۔ خاکسار عرصہ سے مختلف مصائب اور تفکرات میں پھنسا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے ان سے نجات دے۔

(عطاء الٰہی از لاہور)

۷۔ میری بچی ایم۔ اے اکنامکس کے امتحان میں شامل ہو رہی ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اعلیٰ نمبروں سے کامیاب فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن غلہ منڈی۔ ربوہ)

۸۔ میرے والد مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب آف کراچی لالہ موسیٰ میں درد گردہ سے بیمار ہیں۔ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (سمیع اللہ ملک ربوہ)

۹۔ میں پیچش کی مرض میں مبتلا ہوں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع از جہلم)

۱۰۔ میں عرصہ دو ماہ سے بیمار ہوں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ (عبدالسمیع کپورتھلوی۔ ۱۰ میوہ پشاور)

۱۱۔ میری اہلیہ جو حضرت مولوی بقاپوری صاحب کی برادرزادی اور مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری درویش قادیان کی بڑی ہمشیرہ ہے درد معدہ سے بیمار ہے احباب اس کی مکمل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(خاکسار۔ حکیم عبید اللہ رانجھا ربوہ)

۱۲۔ مکرم محمد شفیع صاحب عرصہ پانچ سال سے بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں۔ آج کل حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ محمود احمد ربوہ)

۱۳۔ میرے ماموں مہر محمد صادق صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد کریانہ مرچنٹ گولبازار ربوہ)

۱۴۔ میرا بھائی ملک عبدالعظیم خان نوشہرہ ککے زئیاں میں بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت ربوہ)

دعائے مغفرت

چوہدری سردار محمد صاحب سکنڈ ضلع نواب شاہ میں مورخہ ۱۲/۳/۵۸ کو ۶۵ برس کی عمر میں وفات پا گئے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے ہر آن ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین (خاکسار چوہدری محمود احمد گنج مغلپورہ۔ لاہور)

دعائے نعم البدل

میرے بھائی عزیزم خالد ہدایت بھٹی کی لڑکی بعمر پانچ ماہ ۲۰/۳/۵۸ کو فوت ہو گئی ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(نور علی خان دواخانہ مفرح حیات ۵۵ فلیمنگ روڈ۔ لاہور)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۸۳۳ میں مقبول احمد ولد محمد رمضان قوم راول پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت ۳۸/۱۲/۲۸ ساکن پبی خاص ضلع پشاور (سرحد) مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵۷/۲/۳ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری کوئی منقول یا غیر منقولہ جائداد فی الحال نہیں ہے۔ جب خدا تعالیٰ جلّ شانہٗ عطا فرمادے گا۔ تو دفتر ہذا کو مطلع کرتا رہوں گا۔ اس وقت میری آمدن تقریباً بذریعہ طبابت مبلغ یکصد روپیہ ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ نیز اس کے علاوہ میری کوئی جائداد بوقت وفات ثابت ہو یا پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد۔ ڈاکٹر مقبول احمد بقلم خود

گواہ شد:۔ دانشمند احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پبی ضلع پشاور۔

گواہ شد:۔ حکیم فضل محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پبی ضلع پشاور بقلم خود

نمبر ۱۴۷۸۳ میں نواب الدین ولد علی بخش قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۷۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن لنگر خانہ ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۲/۱۴ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ جائداد مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بصیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہے۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ میری ماہوار آمد مبلغ ۵۵/- بالمقطع صیغہ لنگر خانہ کی آمد پر ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ مذکورہ بالا جائداد کے علاوہ اور بھی جو جائداد اپنی زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا

العبد:۔ نواب دین۔

گواہ شد:۔ مرزا معظم بیگ افسر لنگر خانہ ربوہ

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۴۷۶۵ میں طاہرہ صدیقہ بنت میاں احمد دین صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ۳۸/۱ کوچہ چغتیاں ڈاک خانہ اندرون موچی گیٹ ضلع لاہور مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۲/۱۴ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ میں ابھی تعلیم حاصل کر رہی ہوں میری آمد بذریعہ والدین جیب خرچ مبلغ ۵/- روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ طاہرہ صدیقہ بقلم خود ۵۷/۱۲/۱۴

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن ناصر ۳۸ کوچہ چغتیاں اندرون موچی گیٹ لاہور۔ برادر حقیقی موصیہ مذکور ۵۷/۱۲/۱۴

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔

نمبر ۱۴۷۶۶ میں بلقیس کشور زوجہ فضل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور کوچہ لوہاراں ڈاک خانہ اندرون موچی گیٹ ضلع لاہور۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۲/۱۵ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- ایکہزار روپیہ جو بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور طلائی وزنی چودہ تولہ قیمتی ۱۴۰۰/- روپے کل میزان ۲۴۰۰/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط راقم الحروف ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

الامۃ:۔ بلقیس کشور زوجہ فضل الرحمٰن مکان نمبر ۹۱/۸ کوچہ لوہاراں اندرون موچی گیٹ لاہور بقلم خود۔

گواہ شد:۔ فضل الرحمٰن خاوند موصیہ مذکور ایضاً۔ بقلم خود

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن ناصر ۳۸ کوچہ چغتیاں موچی دروازہ لاہور

۱۵/۱۲/۵۷

نمبر ۱۴۷۶۷ میں فضل الرحمٰن ولد ولایت محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن اندرون موچی گیٹ مکان نمبر ۹۱/۸ کوچہ لوہاراں۔ لاہور شہر۔ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۲/۱۵ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میری آمد بذریعہ ملازمت ۲۰۰/- روپے ماہوار ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہا ہوں نیز میری بوقت وفات جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد فضل الرحمٰن بقلم خود

گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

گواہ شد عبدالرحمٰن ناصر ۳۸ کوچہ چغتیاں موچی دروازہ لاہور

نمبر ۱۴۸۲۴ میں چوہدری فیض احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۳ ڈاکخانہ چک ۱۱۹ ضلع بہاولپور۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵۸/۱/۲۹ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت منقولہ وغیر منقولہ اراضی حسب ذیل ہے۔ اراضی رقبہ ۲۰ ایکڑ واقعہ چک ۶۳ ضلع بہاولپور میں ہے اس کی قیمت مبلغ ۶۳۰۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا چوہدری فیض احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب موصی مذکور

گواہ شد غلام الدین بقلم خود ساکن نبر ماں بہاولپور۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد محمد صادق سیکرٹری مال و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸۹ تحصیل ڈاکخانہ منڈی یزمان ضلع بہاولپور

نمبر ۱۴۷۸۴ میں نواب بی بی زوجہ مستری لال دین صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵۸/۱/۱ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں۔ میرا حق مہر ۲۲/۶/۲ روپے ہے جو میں اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں ایک عدد طلائی مشین سینگر اور ایک عدد زیور کی موجودہ قیمت بحساب ۱۱۰ روپے ہے۔ یہ کل ۱۳۲/۶/۲ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا موصیہ نواب بی بی

گواہ شد منشی بشیر احمد پسر موصیہ محلہ گڑھا کوچہ منگا داس چنیوٹ شہر

گواہ شد شیخ محمد حسین نائب سیکرٹری مال چنیوٹ

نمبر ۱۴۷۷۵ میں مرزا نذیر احمد ولد مرزا عمر دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن دہاڑی وال ڈاکخانہ خوطہ فتح گڑھ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر ۵۵ء کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد مبلغ ۱۸۹/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جسقدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد۔ مرزا نذیر احمد ۲۷ ایف جیل روڈ کراچی ۵۵/۱۲/۵

گواہ شد خاکسار عبدالوہاب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی ۲۰/۱۲ اے بی سینیا لائن کراچی گواہ شد خاکسار نذیر احمد موسیٰ سیکرٹری زکوٰۃ جماعت احمدیہ کراچی۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

دماغ اور حافظہ کی کمزوری انسان کی ترقی میں بہت بڑی روک ہے

طالب علموں اور دماغی کام کرنیوالوں کے لئے یہ اعلان مسرت کا باعث ہوگا کہ تھکے ہارے دماغ، کمزور اعصاب خراب حافظہ، مطالعہ سے پیدا ہونے والے سردرد۔ طبیعت کی پژمردگی۔ دماغی کام سے بے رغبتی اور ذہنی پریشانی کے لئے ہماری میٹھی اور خوش ذائقہ "برین ٹانک" اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ انسانی دماغ کے لئے برین ٹانک وہی حیثیت رکھتی ہے جو کھیتی کے لئے پانی۔ "برین ٹانک" کے استعمال کے ساتھ ساتھ آپ اپنے مطالعہ اور دماغی کام میں بتدریج اضافہ کے باوجود اپنے دماغ کو زیادہ طاقتور اور اپنی قوت عمل کو تیز تر پائیں گے۔ قیمت فی شیشی پندرہ روزہ کورس اڑھائی روپے۔ بڑی شیشی دو ماہ کورس چھ روپے علاوہ محصولڈاک۔ چار چھوٹی یا دو بڑی شیشیوں پر محصولڈاک معاف۔ نصف درجن یا زیادہ شیشیوں پر کمیشن ۲۵ فیصدی۔ پچاس یا زیادہ شیشیاں خریدنے والے بڑے ایجنٹوں کیلئے کمیشن ۳۳ ۱/۳ فیصدی

ڈاکٹر راجہ (ہومیو) اینڈ کمپنی۔ غلہ منڈی۔ ربوہ

ضرورت مکینک برائے برف خانہ

ہمیں ایک ماہر آئس مکینک کی ضرورت ہے جو HOWE میکر مشین اور بجلی کی موٹر پر کام کر سکتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ ضرورت مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر فوری طور پر ملیں!

ڈاکٹر فرزند علی میونسپل کمشنر۔ ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے — ڈویژنل آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کو مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ۷ اپریل ۱۹۵۶ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک شیڈول ریٹ کے مطابق سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز سوا بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت
۱)	شیر شاہ کنڈیاں سیکشن میں مظفر گڑھ نہر پر ۴×۴۰ فٹ (آر۔ ایچ۔ ایس کیو) گارڈر برج نمبر ۶۸/اے واقعہ ریلوے میل نمبر ۲۲/۶-۴ تیار کرنا	ساڑھے تین لاکھ روپیہ	سات ہزار روپیہ
۲)	ملتان چھاؤنی میں بارہ لاکھ اینٹ درجہ دوم حسب نمونہ ریلوے سپلائی کرنا۔	پینتالیس ہزار روپیہ	ڈیڑھ ہزار روپیہ

ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں۔ میرے دفتر سے ڈویژن ہذا منظور شدہ ٹھیکیداروں کو بحساب ایک روپیہ فی فارم۔ اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو بحساب چار روپیہ فی فارم ۷ اپریل ۱۹۵۶ء کے گیارہ بجے صبح تک مل سکتے ہیں۔

وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی پوزیشن کے متعلق کسی گزیٹڈ افسر کا مصدقہ سرٹیفیکیٹ اور دستاویزات بھی پیش کریں۔ وہ ٹنڈر جن کے ساتھ مفصل معلومات شامل نہیں ہوں گی انہیں قبول نہیں کیا جائے گا۔

مفصل شروط و ہدایات درخواست کرنے پر میرے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان)

ہر انسان کے لئے ایک ضروری پیغام

بزبان اردو — کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قومی اور ملکی صنعت کو فروغ دینا آپ کا اولین فرض ہے

مینوفیکچرنگ لائسنس ۶۷	فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ کی تیار کردہ ادویات ہزاروں کے تجربہ میں آکر بے انتہا مقبول ہو چکی ہیں
کف ایکس	کھانسی نزلہ اور زکام کیلئے خوش ذائقہ شربت۔ بہترین انگریزی اور صدیوں کی آزمودہ دیسی دواؤں کا مرکب۔ دیگر دواؤں سے بہت بہتر اور نمایاں طور پر مفید ثابت ہوئی ہے۔
مس شائن گرائپ واٹر	بچوں کیلئے یہ مشہور نسخہ نہایت محنت، احتیاط اور اعلیٰ اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بچے مضبوط اور تندرست رہتے ہیں۔ دانت آسانی سے نکالتے ہیں۔ دست مروڑ اور لاغر کر دینے والی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔
بامیکس	جراثیم کش۔ زود اثر تسکین بخش بام ہے۔ اس کے استعمال سے سردرد۔ پٹھوں کی درد اور دیگر اس قسم کے عوارض چند منٹوں میں دور ہو جاتے ہیں نزلہ کی وجہ سے سینہ کی درد اور حلق میں خراش کے لئے بے انتہا فائدہ مند ہے۔

دوا فروش صاحبان آج ہی آرڈر دیکر فائدہ اٹھائیں! جنرل وارنٹی فارم مال کے ہمراہ ارسال ہوگا۔

ہماری شہرۂ آفاق ادویہ

رحمت پلز۔ جملہ شکایات کمزوری وغیرہ کو رفع کرکے قدرتی طاقت تک کی واپسی کی ضامن بفضلہ تعالیٰ رحمت پلز (۴۲ گولی فی شیشی -/۸/۲) ہیں۔

علاوہ ازیں ان سے تبخیر معدہ۔ ورم معدہ کی سوزش۔ کمزوری معدہ۔ دودھ کا ہضم نہ ہونا۔ ڈکاروں کی کثرت یا مشکل سے آنا۔ بھوک نہ لگنا۔ جلا ہوا کا خود بخود لگ جانا وغیرہ خواہ پرانی امراض ہوں رفع ہوتی ہیں۔ بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کے لئے یکساں مفید ہیں۔ نوٹ:۔ پٹھوں کی مضبوطی کیلئے بے ضرر تیل (-/۲/۱ روپے فی شیشی) کیساتھ رحمت پلز کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔

سرمہ رحمت۔ پیتل اور کانسی کے برتنوں میں جڑی بوٹیوں کے رس سے تیار ہوتا ہے۔ رنگت سبز ہے۔ ماسوائے موتیابند اور پھولا بسبب چیچک و خسرہ کے باقی تمام امراض چشم کو بفضلہ تعالیٰ دور کرتا ہے۔ دکھتی آنکھیں تو صرف دو دفعہ کا لگانا ہی کافی ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ ماشہ ۱۰/ ایک تولہ -/۲

ملنے کا پتہ **دواخانہ رحمت ربوہ**

اپنے جانوروں کو اپھارہ جیسی مہلک بیماری سے بچانے کیلئے

"سنکوجین"

بزرگ نسخہ سے تیار شدہ دوا استعمال کیجئے!

قیمت -/۸/۱

ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ خاص رعایتوں کے لئے لکھئے

"المشفاۃ" ربوہ

پیغام نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا۔ ضعف جگر، یرقان۔ ضعف ہضم، دائمی قبض۔ خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ تھم۔ چھائیں۔ درد کمر۔ جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن۔ کثرت پیشاب کو دور کرکے اعصاب کو طاقتور بناتا ہے اور قوت بخشتا ہے۔

قیمت فی بوتل یا پیکٹ چار روپے

فہرست ادویہ مفت طلب کریں

ناصر دواخانہ ربوہ

سونے کی گولیاں

زائل شدہ طاقتوں کو بحال کرکے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ یوریٹ شکر فاسفیٹ۔ البیومن کو بفضلہ تعالیٰ دور کرتی ہیں۔ قیمت ایکماہ کورس چودہ روپے۔

طبیہ عجائب گھر۔ ایمن آباد

ضلع گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴